السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کاشتکار ہے، زمیندار کی بھینٹی، بیگاری، حق حکومت اور لگان وغیرہ میں سالانہ صرفہ جو زید کا ہوا کرتا ہے، وہ پیداوار کے دسویں حصہ سے کسی طرح کم نہیں، بلکہ زیادہ ہوا کرتا ہے، البتہ فصل آسمانی بارش یا اس تالاب سے آبپاشی پر ہو جاتی ہے، جو زمیندار کی طرف سے رعایا کی زمین کی آبپاشی کے لیے تیار کیا گیا ہے، آبپاشی پر کوئی رقم زید کی نہیں لگتی، ایسی حالت میں زید پر زکوۃ پیداوار کا دسواں حصہ لگے یا بیسواں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تالاب سے کھیت تک پانی پہنچانے پر خرچ ہوتا ہوگا، وہ خرچ اگر زمیندار کرتا ہے، تو کاشتکار پر پیداوار کا بیسواں حصہ ہے، اور اگر کاشتکار پر ہے، تو بیسوا حصہ میں بھی تخفیف ہوگی۔ (اہل حدیث ۲۵ رجب ۱۳۵۱ھ)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد **14**